حروفِ تہجی ---- Alphabets

قواعدی اجزائے کلام ---- Parts of Speech

عربی زبان میں بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں ۔کلمہ کی تین اقسام ہیں

۱) : اسم (Noun)

ایسا لفظ جسے سمجھنے کے لیئے کسی دوسری لفظ کی مدد کی ضرورت نہیں بلکہ خود سے کسی شخص، جگہ یا نام کو ظاہر کرتا ہے۔عربی اسم میں کسی شخص، جگہ یا چیز کی صفت یعنی اسکی اچھائی برائی بھی شامل ہوتی ہے مثالیں: مَرْیَمُ ، أَحْمَدُ، لَنْدَنَ ، یَدٌ ، رَجُلٌ ، فَاسِقٌ، نَاصِرٌ، اَلْعَلِیْمُ

۲) : فعل(Verb)

ایسا کلمہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا عمل ظاہر ہو(ماضی، حال یا مستقبل) ---- عربی میں فعل کی تین اقسام ہیں: ماضی، مضارع (حال/مستقبل)، امر

۳) : حرف (Preposition, Conjunction and particles)

اسم یا فعل کے علاوہ ایسا لفظ جو اسم یا فعل کے ساتھ آتا ہے اور جملے میں رابطے کا کام دیتا ہے مثلاً حرف عطف Conjugate-- وَ(اور)، ثُم (پھر)، أَوْ (یا)، أَمْ(یا)

حرف جر Preposition ---- بِ(ساتھ)in/with، عَلَی (اوپر)on/upon، فِی(in) میں،اِلی (تک)towards/to ، مِنْ(from) سے

عَنْ(about)بارے میں ، وَ،تَ(قسم کے لیئے)،کَ(مانند جیسے)Like، حَتّی(یہاں تک کہ) لَا م تعلیل --- لِ --- لیئے for/to

حرف استفہام -- أ (ھمزہ استفھام)، أَنّٰی (کب،کہاں،کیسے،کیونکر)، کَیفَ (کس طرح) ، ھَل (کیا)، أَین (کہاں)، مَتَی (کب)، مَنْ (کون)،لِمَ (کیوں)

حرف نصب -- اِنَّ (بے شک، یقیناً، تاکیداً) ، أَنَّ (یہ کہ، کہ) لَعَلَّ (شائد، ہوسکتا ہے) ، لٰکِنَّ (لیکن)، کَأَنَّ (ایسا معلوم ہوتا ہے)، لِیتَ (کاش)، اِنَّمَا (فقط، محض، بس، اس سے زیادہ کچھ نہیں، تحقیق)

حرف استئنافیه / حرف سببیه ----- Resumption Particle/ particle of cause --- فَ(پھر/پس) Then, so

حرف ندا ---- یا (اے) O

لَا م توکید -- لَ --- تاکید کا معنی دیتا ہو(ضرور)

حرف استثناء ----اِلَّا (سوائے)

حرف نهی --- لَا ,حرف شرط ---- اِذَا (جب)

عَلَمَات الا سم (Signs of Noun)

تنوین: یہ نشانی ہے کہ اسم کی وسعت عام ہے اس اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں (indefinite)

(انگلش میں اسم نکرہ Common Noun سے پہلے a/an آتا ہے)

مثلاً کِتَابٌ (A Book) قَلَمٌ (A pen)

ال: یہ نشانی ہے کہ اسم کی وسعت محدود ہے، لفظ میں ال کا اضافہ کرکے تنوین ہٹا کر صرف ایک حرکت رہتی ہے

اس اسم کو اسم معرفہ کہتے ہیں(انگلش میں Proper Noun سے پہلے The آتا ہے)

مثلاً الکِتَابُ (The Book) القَلَمُ (The Pen)

ۃ: لفظ کے آخر میں آنے والا 'ۃ' اس بات کی نشانی ہے کہ اسم مونث ہے

صفات الاسم (Qualities of Noun)

اسم سے متعلق معلومات کے لیئے چار باتوں کا جاننا ضروری ہے

۱) **الوسعة** (Definiteness)

معرفةٌ (Definite) نکرة (Indefinite)

۲) **الجنس** (Gender)

مذکر، مونث --- عربی میں جنس حقیقی بھی ہے، مجازی بھی اور لفظی بھی

۳) **العدد** (Plurality)

واحد (مفرد) Singular تثنیہ (مُثنّی) Dual جمع (Plural) (سالم/مکسر)

مثالیں: مُسْلِمٌ، مُسلِمَانِ، مُسلِمُونَ فَاسِقٌ، فَاسِقَانِ، فَاسِقُون مُسْلِمَةٌ، مُسْلِمَتَانِ، مُسلِمَاتٌ

جمع سالم Un broken کا بنانا اور سمجھنا آسان ہے: مذکر میں ''ون'' کا اضافہ ہوتا ہے اور مونث میں ۃ کو ات سے بدل دیتے ہیں

مُشرِکُونَ، مُشرِکَات، کَافِرُونَ، کَافِراتٌ، صَالِحُون، صَالِحَاتٌ، مُسرِفُون، مُسرِفَات

جمع مکسر Broken میں شکل یا بناوٹ ٹوٹ جاتی ہے، مطالعہ اور مشق سے بتدریج انکے اوزان سمجھ آجاتے ہیں

مثلاً : نُجُومٌ ، کُتُبٌ، رِجَالٌ، أَقلَامٌ، فُقراءٌ، أَغنِيَاءٌ، مَنَازِلُ، شَيَاطِينُ، أَعيُنٌ، اِخوَةٌ ، أَدْيَانٌ ، أَربَابٌ، بُيُوتٌ، مَسَاجِدُ، مَسَاكِينٌ، أَروَاحٌ، أَيَامٌ، قُلُوبٌ، أَولَادٌ

۴) **الاعراب** (Grammatical Status)

یہ عربی کے ساتھ مخصوص ہے اسکا متبادل اردو یا انگلش میں نہیں ہے۔ عربی میں اسم کی تین حالتیں ہیں

رَفع --- اصلی حالت --- پیش (ضمہ) سے ظاہر کی جاتی ہے --- اسم مرفوع

نَصب --- زبر (فتحہ) --- اسم منصوب

جَرّ --- زیر (کسرہ) ---- اسم مجرور

اسم معرفہ کی قسمیں

۱) اسم العلم ۲) معّرف بالف لام ۳) اسم الضمیر ۴) اسم الاشارہ ۵) اسم الموصول

۱) اسم العلم (Proper Name)

کسی بھی مخصوص نام یا جگہ کو اسم علم کہا جاتا ہے مثلاً اِ براهيم ، صالحٌ ، حامدٌ، لاهورُ ، باكستان

۲) معّرف بالف لام

اسم نکرہ سے پہلے ال لگا کر، آخر سے تنوین ہٹا کر ایک حرکت باقی رہے مثلاً اَلكِتَابُ ، اَلبِنتُ ، الطَّالِبُ، اَلبَيتُ

۳) اسم الضمیر (Pronoun)

ایسا لفظ جو کسی اسم کے لیئے بولا جائے ضمیر کہلاتا ہے

ضمائر کی دو قسمیں ہیں :

ضمائر منفصلہ (الگ لکھے ہوئے ضمائر کلمات)

مثلاً : هُوَ (وہ) مذکر He ، هِيَ (وہ) مونث She ، هُمَا (وہ دونوں) ، هُم (وہ سب They/them ، هُنَّ (وہ سب) مونث

اَنْتَ (تم، تو) مذکر You ، اَنتِ (تم) مونث You ، اَنتُمَا (تم دونوں) اَنتُم (تم سب You all ، اَنتُنَّ (تم سب) مونث

نَحنُ (ہم) We ، أَنَا (میں) I

ضمائر متصلہ (ایسے ضمائر جو اسم، فعل یا حرف کے بعد متصل جڑے آتے ہیں)

یَ (میرا) me ,my نا (ہمارا) Our, us

هُ (اُس کا) مذکر Him ، هَا (اُس کی) مونث Her ، هُمَا (ان دونوں کی) Their/them ، هُم (ان سب کی) مذکر ، هُنَّ (ان سب کی) مونث

كَ (تیرا) مذکر you ، كِ (تیری) مونث ، كُمَا (تم دونوں کی) your ، كُم (تم سب کی) مذکر ، كُنَّ (تم سب کی) مونث

Table 1,2,3 سے مزید واضح ہو جائے گا (یہ ٹیبل آخر میں ہیں)

۴) اسم الاشارہ (Indicating Words)

وہ الفاظ جو اسم پر اشارہ کے لیئے استعمال ہوتے ہیں، اسم اشارہ کی بھی دو قسمیں ہیں

اسم اشارہ قریب مثلاً: هَذا (یہ) مذکر This ، هَذان (یہ دو) مذکر These Two ، هؤُلَاءِ (یہ سب These

هَذِهِ (یہ) مونث This ، هَتَانِ (یہ دو) مونث These Two

اسم اشارہ بعید مثلاً: ذَلِكَ (وہ) مذکر That ، ذَانِكَ (وہ دونوں) مذکر Those two ، أُولَئِكَ (وہ سب Those

تِلكَ (وہ) مونث That ، تَانِكَ (وہ دونوں) مونث Those two

۵) اسم الموصول (Relative Pronouns)

وہ اسم جو افعال یا ضمائر کو ایک دوسرے سے ملانے کے کام آتے ہیں

مثلاً: اَلَّذِی (وہ جو) مذکر ، اَلَّذَانِ (وہ دونوں جو) مذکر ، اَلَّذِيْنَ (وہ سب جو) مذکر

اَلَّتِی (وہ جو) مونث ، اَلَّتَانِ (وہ دونوں جو) مونث ، اَللَّاتِی / اَللَّائِی (وہ سب جو) مونث

مَنْ (وہ who/whoever ، مَا (وہ جو what/what ever بھی اسم موصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں

مصدر

مصدر بھی بطور اسم استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایسا اسم ہے جس کا تعلق کسی عمل سے ہوتا ہے اسے اسم فعل Verbal Noun یا Noun of Action بھی کہتے ہیں

مثلاً: نَصرٌ (مدد)، فَتحٌ (فتح)، عِبَادَةٌ (عبادت)، ضَرَبٌ (مار)، اَمرٌ (حکم)

اسم مرکب

اسم مرکب کی بھی دو قسمیں ہیں : مرکب توصیفی مرکب اضافی

مرکب توصیفی: دو اسم کا مجموعہ جسمیں ایک اسم دوسرے کی صفت (اچھائی، برائی یا خاصیت) بیان کرتا ہے

مثلاً:الکِتَابُ المُنِیرُ ، مَلَكٌ كَرِيمٌ، وَلَدٌ صَالِحٌ ، بِنتٌ صَالِحَةٌ ۔۔۔جنس،عدد، وسعت اور اعراب میں ہمیشہ مطابقت ہوگی

مرکب اضافی: دو اسم میں ایک تعلق،نسبت ہونا

جس اسم کی وضاحت یا تعلق مقصود ہو اسے مضاف کہتے ہیں اور جو اسم وضاحت کرتا ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں

کِتَابُ للّٰہِ (کتاب مضاف اور اللہ مضاف الیہ)

قَلَمُ الرَّجُلِ (قلم مضاف اور الرجل مضاف الیہ)

مضاف کبھی معرفہ نہیں ہوتا، اُس پر تنوین بھی نہیں ہوتی اور ہمیشہ پہلے آتا ہے، مضاف الیہ ہمیشہ مجرور رہتا ہے اور معارفہ ہوتا ہے

فعل (Verb) ایسا کلمہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا عمل ظاہر ہو

انگلش اور اردو میں فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں: ماضی، حال یا مستقبل

عربی میں فعل کی تین اقسام ہیں: ماضی، مضارع (حال/مستقبل)، امر

فعل ماضی ایسے عمل کو ظاہر کرتا ہے جو مکمل ہو چکا ہو

مثلاً : کَتَبَ (اُس نے لکھا) ، دَخَلَ (وہ داخل ہوا) ، نَصَرَ (اُس نے مدد کی)

عَلِمَ (اُس نے جانا) ، سَمِعَ (اُس نے سنا) ، حَسِبَ (اُس نے گمان کیا)

کَرُمَ (اُس پر کرم ہوا) ، ضَعُفَ (وہ کمزور رہا) ، حَسُنَ (وہ اچھا تھا)

Table 4 میں ماضی کے تینوں صیغوں متکلم (First Person)، حاضر (Second Person)، غائب (Third Person) کو واحد، جمع اور تثنی میں ظاہر کیا گیا ہے۔اوپر دی گئی چھ مثالوں سے اس ٹیبل کی پریکٹس (مشق) کریں

فعل مضارع ایسے عمل کو ظاہر کرتا ہے جو اس وقت تک مکمل نہ ہوا ہو، فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں معنی پائے جاتے ہیں

مثلاً : یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے، لکھ رہا ہے یا لکھے گا) ، یَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے، داخل ہو رہا ہے یا داخل ہوگا) ، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے، مدد کر رہا ہے یا مدد کرے گا)

یَعْلَمُ، یَسْمَعُ، یَحْسَبُ ، یَکْرُمُ، یَضْعُفُ، یَحْسُنُ

عموماً فعل ماضی کے middle letter پر ضمہ ہو تو مضارع میں بھی ضمہ آئے گا، اگر فعل ماضی کے middle letter پر کسرہ ہو تو مضارع پر فتح آئے گا لیکن اگر فعل ماضی کے middle letter پر فتح ہو تو فعل مضارع پر ضمہ، کسرہ یا فتح تینوں آ سکتا ہے۔اس کا تعین مشق یا پھر لغات کے استعمال سے ہی ہوتا ہے

صیغوں کی مناسبت سے مضارع میں (ی۔ت۔ا۔ن) کا ستعمال ہوتا ہے

متکلم واحد First Person کے لیئے اَ استعمال ہوتا ہے مثلاً أَعْمَلُ (میں عمل کرتا ہوں)

متکلم جمع First Person کے لیئے ن استعمال ہوتا ہے مثلاً نَعْمَلُ (ہم عمل کرتے ہیں)

مذکر حاضر Second Person کے لیئے ت استعمال ہوتا ہے مثلاً تَعْمَلُ (وہ عمل کرتی ہے)

مذکر غائب Third Person کے لیئے ی استعمال ہوتا ہے مثلاً یَعْمَل (وہ عمل کرتا ہے)

5 Table میں ماضی کے تینوں صیغوں متکلم(First Person)،حاضر(Second Person)،غائب(Third Person) کو واحد،جمع اور مثنی میں ظاہر کیا گیا ہے۔اوپر دی گئی مثالوں سے اس ٹیبل کی پریکٹس (مشق) کریں

☆ اگر فعل ماضی/مضارع کے پہلے حرف پر فتح(active tense) کے بجائے ضمہ ہو تو وہ فعل مجہول(Passive tense) ہے

نَصَرَ(اس نے مدد کی) نُصِرَ(اس کی مدد کی گئی) یَنْصُرُ(وہ مدد کرتا ہے)یُنْصَرُ(اس کی مدد کی جاتی ہے)

یَظْلِمُوْنَ(وہ ظلم کرتے ہیں) ، یُظْلَمُوْنَ(ان پر ظلم کیا جاتا ہے)

یَقْتُلُوْنَ(وہ قتل کرتے ہیں) ، یُقْتَلُوْنَ(انہیں قتل کیا جاتا ہے)

فعل امر

یہ فعل حکم و درخواست یا دعا کو ظاہر کرتا ہے

مثلاً: اُکْتُبْ ، اُدخُلْ ، اِقْرَا ، اِغْفِرْ ، اُنصُرْ ، اُقْعُدْ ، اِضْرِبْ ،اِجْلِسْ ، اُسْجُدْ

(مضارع کے middle letter کی حرکت امر کے الف پر آ گئی اور آخر میں سکون آ گیا)

جَاھَدْ ، بَلِّغْ ، قَاتِلْ ، عِدْ ، قُلْ ،خُذْ (علامت مضارع ختم کیا گیا اور آخر میں سکون آ گیا)